کتابیں ہماری حقیقی دوست ہیں، ان سے ہمیشہ رشتہ قائم رکھیں

'پستکاین' کتاب میلے کے چھٹے روز پنجابی زبان کے بچوں کے مشہور مصنف کمل جیت نیلو کا اظہار خیال

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) ساہتیہ اکیڈمی کے زیر اہتمام 'پستکاین' کتاب میلے کے چھٹے روز مختلف ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ آج 'اپنے پسندیدہ مصنف سے ملیں' پروگرام کے تحت پنجابی زبان کے بچوں کے مشہور مصنف کمل جیت نیلو نے بچوں سے بات چیت کی اور اپنی مختلف تخلیق کو انتہائی دلچسپ انداز میں پیش کیا۔ انہوں نے اپنی گفتگو میں بتایا کہ میری تخلیقات میں حساسیت بھرنے کا سہرا میرے گاؤں کی فطرت کو جاتا ہے۔ آج بھی جب میں اداس ہوتا ہوں تو اپنے گاؤں کے قریب نہر اور درختوں پر جاتا ہوں۔ انہوں نے بچوں کو فطرت سے محبت اور کتابوں سے دوستی کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ کتابیں ہماری حقیقی دوست ہیں اس لیے ہمیں ان کے ساتھ رشتہ ہمیشہ قائم رکھنا چاہیے۔ ایک طالب علم کے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ان کی نظمیں اور گیت لڑکیوں کے حقوق کی بات کرتے ہیں کیونکہ ہم نے گاؤں کے ماحول میں ان کے ساتھ امتیازی سلوک دیکھا ہے جو کہ بالکل بھی منصفانہ نہیں ہے۔ مباحثہ 'بچوں کے رسالوں کا مستقبل' کے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے ہندی کے مشہور بچوں کے رسالے 'بال وانیکا' کے ایڈیٹر بھیروں لال گرگ نے کہا کہ ہمارے زمانے میں بچوں کے بہت سے رسالے تھے، جو آہستہ آہستہ بند ہو گئے ہیں۔ والدین کا فرض ہے کہ وہ بچوں کے رسالے خریدیں، تاکہ بچوں میں پڑھنے کی عادت پیدا ہو۔ مزید پڑھنے کا یہ رجحان انہیں باشعور اور حساس انسان بناتا ہے۔

مشہور ملیالم بچوں کے مصنف ایس آر لال نے ملیالم زبان میں بچوں کے رسائل کی حالت کا تفصیلی تجزیہ پیش کیا۔ سیشن کی صدارت کمل جیت نیلو نے کی اور کہا کہ بچوں کے بچپن کو زندہ رکھنے کے لیے بچوں کے رسالے اور بچوں کا ادب پڑھنا بہت ضروری ہے۔ سی سی آر ٹی کے اشتراک سے منعقد ہونے والے آزادی کے رنگ بال کلاکاروں کے سانگ کے عنوان سے ثقافتی پروگراموں کی ایک سیریز میں ستاریہ رقص (رودالی بورا)، پکی پوڈی رقص (بھاگڈی سائی سری شاہ) اور اوڈیسی رقص (کرشمہ ساہو) کے ذریعہ آج پیش کیا گیا۔ ۱۸ر نومبر ۲۰۲۲ء تک جاری رہنے والا یہ کتاب میلہ قارئین کے لیے مفت ہے اور صبح ۱۱ بجے سے شام ۷ بجے تک کھلا رہے گا۔

بچوں کے ادیبوں نے مزید کہا:

- والدین کا فرض ہے کہ وہ بچوں کے رسالے خریدیں، تاکہ بچوں میں پڑھنے کی عادت پیدا ہو۔ مزید پڑھنے کا یہ رجحان انہیں باشعور اور حساس انسان بناتا ہے۔
- بچوں کے بچپن کو زندہ رکھنے کے لیے بچوں کے رسالے اور بچوں کا ادب پڑھنا بہت ضروری ہے۔
- میری تخلیقات میں حساسیت بھرنے کا سہرا میرے گاؤں کی فطرت کو جاتا ہے۔ آج بھی جب میں اداس ہوتا ہوں تو اپنے گاؤں کے قریب نہر اور درختوں پر جاتا ہوں۔